سوال

(451)حج تمتع کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی غریب آدمی کو بمشکل حج کی استطاعت نصیب ہوئی ہو، تو وہ حج کے ساتھ ہی عمرہ بھی کر آئے یا صرف حج کر کے واپس آجائے اور دوبارہ استطاعت ہو تو عمرے کو جائے؟ اگر حج و عمرہ اکٹھا کرلیا ہے تو یہ حج کی کون سی قسم ہوگی؟ (سائل) (۸۔اگست ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کو چاہیے کہ جب حج کے لیے سفر پر روانہ ہو تو میقات پر احرام باندھتے وقت عمرے کی نیت بھی کر لے، بعد ازاں عمرہ ادا کر کے احرام کھول دے، پھر آٹھ ذوالحجہ کو اپنی قیام گاہ سے حج کا احرام باندھ کر منیٰ کی طرف روانہ ہو جائے۔ شرعی اصطلاح میں اس کا نام حج تمتع ہے۔ بہت سارے اہل علم کے نزدیک حاجی کے ساتھ جب ھدی (قربانی) نہ ہو تو یہ حج کی افضل ترین قسم ہے۔ اس طرح ایک ہی سفر میں بآسانی حج اور عمرہ دونوں ادا ہو جائیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:351

محدث فتویٰ